Daily
The NEWS LARK
ABC CERTIFIED / MEMBER APNS and CPNE
An Independent Voice
Hijri- Wednesday, May 03, 2023. - 4 Pages
http://www.thenewslark.com ---- facebook/The News Lark Daily

Three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre

ISLAMABAD: (REPORT BY FAIZA SHAH KAZMI) A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhary Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research.

Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research. The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of "Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy'. The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly.

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے۔ اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے (علامہ اقبال)
www.alakhbar.com.pk
روزنامہ
الاخبار
بانی: غلام اکبر
اسلام آباد
لاہور اور پشاور سے بھی شائع ہوتا ہے
ABC CERTIFIED
متحدہ عرب امارات 1.50 درہم
قیمت 10 روپے
WEDNESDAY, MAY 03, 2023
جلد 29 | بدھ 3 مئی 2023، 12 شوال المکرم 1444، 20 بیساکھ 2080 ب | شمارہ 06

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، چودھری طارق بشیر چیمہ

زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا، وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق

اسلام آباد (پ ر) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چودھری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈیولپمنٹ اور ریلیز 700 سے زیادہ اقسام، زرعی تکنیکی پروگرام کو سراہا۔

عدالت عصر میں خالد محمود سومرو قتل کیس میں طرفین کے دو گواہوں کے بیان پر جرح مکمل ہو گئی۔ منگل کے روز انسداد دہشت گردی عدالت ون کے جج عبدالرحمن قاضی (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 49)

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق چیمہ

تحقیقی اداروں کیساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے

اسلام آباد (جہان پاکستان نیوز) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 48)

وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ، چیئرمین زرعی تحقیقاتی کونسل غلام محمد علی و دیگر قومی مکالمے کے سیشن کے دوران سٹیج پر موجود ہیں

19ویں سالانہ الحمراء

ینگ آرٹسٹ نمائش کا انعقاد کل

الحمراء آرٹ گیلری میں ہوگا

لاہور (این این آئی) لاہور آرٹس کونسل الحمراء کے زیر اہتمام 19ویں (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 59)

کے آئی یو روڈ کا مرمتی

تعمیراتی کام میں سستی برتے

گلگت (بادشمال نیوز) ڈسٹرکٹ مجسٹر... کمشنر گلگت کیپٹن (ر) اسامہ مجید چیمہ کی ز... ایک اہم اجلاس کے آئی یو روڈ کی مرمتی کا...

چیف انجینئر نے ڈیم کے تعمیراتی کاموں کے حوالے سے طلباء کو آگاہ کیا

چلاس (ڈسٹرکٹ رپورٹر) یونیورسٹی آف فیصل آباد کے شعبہ سول انجینئرنگ (پی ایس سی فائنل سمسٹر) کے طلبا اور فیکلٹی ممبران پر مشتمل وفد نے دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ کا مطالعاتی دورہ کیا۔ وفد کو دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ کے کنٹریکٹرز کیمپ میں پراجیکٹ کی اہمیت اور افادیت سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جنرل منیجر پراجیکٹ ڈائریکٹر دیامر بھاشا ڈیم نزاکت حسین اور (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 58)

چلاس: فیصل آباد یونیورسٹی کے طلبا اور فیکلٹی ممبران دیامر ڈیم پراجیکٹ کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

حکمران جماعت اپوزیشن والے آقاؤں کو خوش ک...

جماعت اسلامی اجلاس، اراکین شوریٰ، امرا اضلاع، جی بی، شعبہ جات، ادارہ...

جی بی میں بھی مردم شماری پر عوام کو شدید تحفظات ہیں گلگت بلتستان کی پوری آبا...

گلگت (بادشمال نیوز) گلگت بلتستان مسائلستان بنا ہوا ہے، کوئی والی وارث نہیں ہے ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالسمیع امیر جماعت اسلامی گلگت بلتستان نے جماعت اسلامی گلگت بلتستان کی ششماہی ش... اجلاس سے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے ک... میں اراکین شوریٰ، امرا اضلاع، جی بی...

لاہور: صوبائی وزیر اظفر علی گلبرگ میں ... صفائی کے کام کا جائزہ لے رہے ہ...

کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز کا قیام خوش آئند ہے، دلشاد بانو

بڑے ہسپتالوں میں 24 گھنٹے ڈاکٹروں کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد ملے گی

گلگت (بادشمال نیوز) تحریک انصاف کی رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکریٹری برائے جنگلات دلشاد بانو نے کہا ہے کہ کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان کے ریجنل سینٹر گلگت کا قیام نہایت خوش آئند اقدام ہے اس سینٹر کے قیام سے جہاں ڈاکٹروں صوبے میں ٹریننگ ورکشاپس (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 62)

مصطفوی معاشرہ کی تشکیل کیلئے ہر گھر کو مرکز علم بنانا ہوگا، حسن محی الدین

اسلام آباد (این این آئی) منہاج القرآن انٹرنیشنل کی سپریم کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے سنٹرل ورکنگ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 60)

پولیس نے کچہ کے ملزمان کے ٹھکانوں کا کنٹرول سنبھال لیا

گرینڈ آپریشن میں جرائم پیشہ افراد کے خفیہ ٹھکانے مسمار، 28 کریمنلز گرفتار

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی ہدایت پر کچے کے علاقے سے خطرناک ملزمان، دہشت گردوں اور عسکریت پسندوں کے خاتمے کیلئے پولیس ٹیموں کے ٹارگٹڈ آپریشنز بلاتعطل جاری ہیں اور اسی سلسلے میں رحیم یار خان پولیس نے کچے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 63)

راولپنڈی کی مختلف شاہراہوں سے 37 پیشہ ور بھکاری تھانے منتقل

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری کرتے ہوئے 37 بھکاری (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 61)

راولپنڈی، چیک ڈس آنر کے م... میں مطلوب اشتہاری مجرم گر...

راولپنڈی (این این آئی) وارث خا... نے کارروائی کرتے (باقی صفحہ 6 بقیہ نم...

کھنڈیاں خاص، گندم خریداری ہدف پورا نہ ہو س...

کھنڈیاں خاص (این این آئی) گندم... ہدف پورا نہ ہو سکا (باقی صفحہ 6 بقیہ نم...

اسلام آباد: وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ ... وفاقی سیکرٹری ظفر حسن چیئرمین زرعی ترقیاتی کونسل ڈاکٹر غلام محمد علی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ، ڈاکٹر اقرار احمد بھی موجود ہیں

زرعی شعبے کی ترقی کیلئے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے، طار... بشی...

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے پاکستان کے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلا...

زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل کا احاطہ کیا جائیگا، ...

اسلام آباد (بادشمال نیوز) زرعی تحقیق... روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، ... میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کر... عزت مآب وفاقی وزیر (باقی صفحہ 6 بقیہ ...

راولپنڈی، اندھے قتل کا ڈراپ سین، مقتول کا قاتل دوست نکلا

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ سول لائنز کے علاقے میں اندھے قتل کا ڈراپ سین، مقتول بلال کا قاتل اس کا اپنا ہی (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 64)

لورالائی، ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق لورالائی کے علاقے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 65)

سرگودھا، معمولی رنجش پر نوجو... نے اپنے کزن کو قتل کر دیا

سرگودھا (این این آئی) معمولی رنجش پر ... نے اپنے کزن کو موت کے گھاٹ اتار دیا ... گیا پولیس نے مقتول کی (باقی صفحہ 6 بقیہ ...

راولپنڈی: جواری پولیس کی حراست میں ہیں، برآمد ہونیوالی نقدی میڈیا کو دکھائی جارہی ہے

راولپنڈی پولیس کی کارروائی، جواء کھیلنے والے 10 قمار باز گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش پر جواء کھیلنے والے 10 قمار بازوں کو گرفتار کر کے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 66)

سرگودھا پولیس کا کانسٹیبل دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا ... کانسٹیبل گزشتہ روز اچانک دل کا دورہ پڑ... انتقال کر گیا جس کو نماز (باقی صفحہ 6 بقیہ ...

استور میں میگا منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کی خوشحالی آئے گی، ساجدہ صداقت

استور حلقہ ون میں بھی وزیر اعلیٰ بہت جلد اہم منصوبوں اور تاریخی کاموں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سرپرائز دیں گے

10 مئی کو استور ویلی روڈ سمیت دیگر منصوبوں کا بھی افتتاح کرینگے، عوام سے کیے ہوئے وعدے ہر صورت مکمل کرینگے

چیف انجینئر نے ڈیم کے تعمیراتی کاموں کے حوالے سے طلباء کو آگاہ کیا

چلاس (ڈسٹرکٹ رپورٹر) یونیورسٹی آف فیصل آباد کے شعبہ سول انجینئرنگ بی ایس سی فائنل سمسٹر کے طلبا اور فیکلٹی ممبران پر مشتمل وفد نے دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ کا مطالعاتی دورہ کیا۔ وفد کو دیامر بھاشا ڈیم پراجیکٹ کے کنٹریکٹرز کیمپ میں پراجیکٹ کی اہمیت اور افادیت سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جنرل منیجر پراجیکٹ ڈائریکٹر دیامر بھاشا ڈیم نزاکت حسین اور (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر58)

چلاس، فیصل آباد یونیورسٹی کے طلبا اور فیکلٹی ممبران دیامر ڈیم پراجیکٹ کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

19ویں سالانہ الحمراء
ینگ آرٹسٹ نمائش کا انعقاد کل
الحمراء آرٹ گیلری میں ہوگا

لاہور (این این آئی) لاہور آرٹس کونسل الحمراء کے زیر اہتمام 19ویں (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر59)

کے آئی یو روڈ کا م...

تعمیراتی کام میں سستی ب...

گلگت (بادشمال نیوز) ڈسٹرکٹ ... کمشنر گلگت کیپٹن (ر) اسامہ مجید چیمہ ... ایک اہم اجلاس کے آئی یو روڈ کی مر...

حکمران جماعت اپوزیشن والے آقاؤں کو خوش...

جماعت اسلامی اجلاس، اراکین شوریٰ، امراء اضلاع، جی بی، شعبہ جات ...

جی بی میں بھی مردم شماری پر عوام کو شدید تحفظات ہیں گلگت بلتستان کی پور...

گلگت (بادشمال نیوز) گلگت بلتستان مسائلستان بنا ہوا ہے، کوئی والی وارث نہیں ہے ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالسمیع امیر جماعت اسلامی گلگت بلتستان نے جماعت اسلامی گلگت بلتستان کی شو... اجلاس سے افتتاحی خطاب کرتے ہو... میں اراکین شوریٰ، امراء اضلاع، ...

مصطفوی معاشرہ کی تشکیل کیلئے ہر گھر
کو مرکز علم بنانا ہوگا، حسن محی الدین

اسلام آباد (این این آئی) منہاج القرآن انٹرنیشنل کی سپریم کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے سنٹرل ورکنگ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر60)

کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز کا قیام خوش آئند ہے، دلشاد بانو

بڑے ہسپتالوں میں 24 گھنٹے ڈاکٹروں کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد ملے گی

گلگت (بادشمال نیوز) تحریک انصاف کی رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے جنگلات دلشاد بانو نے کہا ہے کہ کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان کے ریجنل سینٹر گلگت کا قیام نہایت خوش آئند اقدام ہے اس سینٹر کے قیام سے جہاں ڈاکٹروں صوبے میں ٹریننگ ورکشاپس (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر62)

لاہور، صوبائی وزیر اظفر علی ناصر گ... صفائی کے کام کا جائزہ لے...

راولپنڈی کی مختلف شاہراہوں سے
37 پیشہ ور بھکاری تھانے منتقل

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری کرتے ہوئے 37 بھکاری (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر61)

پولیس نے کچے کے ملزمان کے ٹھکانوں کا کنٹرول سنبھال لیا

گرینڈ آپریشن میں جرائم پیشہ افراد کے خفیہ ٹھکانے مسمار، 28 کریمنلز گرفتار

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی ہدایت پر کچے کے علاقے سے خطرناک ملزمان، دہشت گردوں اور شرپسندوں کے خاتمے کیلئے پولیس ٹیموں کے تابڑتوڑ آپریشنز بلاتعطل جاری ہیں اور اسی سلسلے میں رحیم یار خان پولیس نے کچہ (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر63)

راولپنڈی، چیک ڈس آنر...
میں مطلوب اشتہاری مجر...

راولپنڈی (این این آئی) وار... نے کارروائی کرتے (باقی صفحہ 6...

کھڈیاں خاص، گن...
خریداری ہدف پورا ن...

کھڈیاں خاص (این این آئی) ... ہدف پورا نہ ہو سکا (باقی صفحہ 6...

اسلام آباد، وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن، چیئرمین زرعی ترقیاتی کونسل ڈاکٹر غلام محمد علی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ، ڈاکٹر اقرار احمد بھی موجود ہیں

زرعی شعبے کی ترقی کیلئے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جار...

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے پاکستان کے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاک...

زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل کا احاطہ کیا جا...

اسلام آباد (بادشمال نیوز) ... روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیق... میں آغاز ہوا، افتتاحی سیشن سے خطا... عزت مآب وفاقی وزیر (باقی صفحہ...

راولپنڈی، اندھے قتل کا ڈراپ
سین، مقتول کا قاتل دوست نکلا

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ سول لائنز کے علاقے میں اندھے قتل کا ڈراپ سین، مقتول بلال کا قاتل اس کا اپنا ہی (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر64)

لورالائی، ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق لورالائی کے علاقے (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر65)

راولپنڈی، جواری پولیس کی حراست میں ہیں، برآمد ہونیوالی نقدی میڈیا کو دکھائی جارہی ہے

راولپنڈی پولیس کی کارروائی، جواء
کھیلنے والے 10 قمار باز گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش پر جواء کھیلنے والے 10 قمار بازوں کو گرفتار کر کے (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر66)

سرگودھا، معمولی رنجش پ...
نے اپنے کزن کو قتل...

سرگودھا (این این آئی) معمولی ... نے اپنے کزن کو موت کے گھاٹ ... گیا پولیس نے مقتول کی (باقی صفحہ...

سرگودھا پولیس کا کانسٹیبل...
دورہ پڑنے سے انتقال...

سرگودھا (این این آئی) سرگو... کانسٹیبل گزشتہ روز اچانک دل کا ... انتقال کر گیا جس کو نماز (باقی صفحہ...

استور میں میگا منصوبوں کی تکمیل سے خوشحالی آئے گی، ساجدہ صداقت

استور حلقہ ون میں بھی وزیر اعلیٰ بہت جلد اہم منصوبوں اور تاریخی کاموں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سرپرائز دیں گے

10 مئی کو استور ویلی روڈ سمیت دیگر منصوبوں کا بھی افتتاح کرینگے، عوام سے کیے ہوئے وعدے ہر صورت مکمل کرینگے

نگر ... حکومت ... جو گا ...

PAKISTAN TODAY

PARC holds National Dialogue on agricultural research

ISLAMABAD
STAFF REPORT

A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhary Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research.

Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research. The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of "Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy'. The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly. The stakeholders will be making efforts to identify strategies and solutions to overcome the challenges faced by the agricultural sector and pave the way for sustainable development. The National Dialogue on Agricultural Research will cover a range of topics, including crop improvement, livestock and fisheries, natural resource management, food security, and rural development. The event will feature interactive sessions, panel discussions, and presentations by renowned experts and scientists in the field of agriculture.

The Secretary, Ministry of National Food Security and Research emphasized to improve governance through establishment of a well-coordinated system among different institutions and rationalize existing resources to improve efficiency of the research system.

Chairman Pakistan Agricultural Research Council (PARC) welcomed the distinguished guests. He highlighted importance of research to deal with the food security challenge of the country. He shared PARC led coordinated efforts of National Agricultural Research System like; germplasm sharing, variety development and release – more than 700 varieties, Agricultural Linkages Program – throughout NARS. He further emphasized National Agricultural Research System needs autonomy to enhance collaboration with international partners in technology, joint projects, exchange programs and capacity building.

A2

Daily Times Wednesday, May 3, 2023

NATIONAL

dailytimes.com.pk /DailyTimesPak

IUB holds 6th meeting of consortium

The 6th Meeting of Consortium held online under the chair of Convener Vice Chancellor, Engr. Prof. Dr. Athar Mahboob at Islamia University of Bahawalpur. According to the notification of Punjab Higher Education Commission (PHEC), IUB lead Theme II Climate Change, Environment & Pollution (Waste Management) among all Universities Punjab Pakistan was discussed. The details of the agenda were briefed by Dr. Wajid Nasim Jatoi Focal Person and Director International Centre for Climate Change, Food Security and Sustainability. Members exchanged views on the first draft on "Climate Change Policy Action Document". Prof. Dr. Nasim Ahmad, Vice Chancellor, University of Veterinary and Animal Sciences, Lahore appreciated the Islamia University of Bahawalpur for working continuously on the theme and suggest some improvements to carry the task at national level in National Climate Change Policy as published by Ministry of Climate Change, Government of Pakistan through this Consortium. Prof. Dr. Shazia Anjum, Patron and members Dr. Muhammad Abdullah, Dr. Nargis Naz, Dr. Sanaa Fahad, Dr. Abid Rashid Gill, Dr. Mazhar Abbas, Dr Abdul Ghaffar, and Dr Naveed Ul Haq were present in this meeting. Prof. Dr. Shazia Anjum concluded the meeting, and it was decided to hold the next meeting to finalize the Climate Change Policy Action Document. NEWS DESK

FAISALABAD

A shepherd is grazing a herd of goats in fields, along the Jhang Road, in City. ONLINE

Pakistan economy likely to resume modest growth in 2023-24: experts

The Lahore School of Economics opened its sixteenth international conference on "Managing Pakistan's Economy", after being interrupted by the global COVID-19 pandemic. The conference is spread over two days, the 2nd and 3rd of May, 2023, respectively, with a series of presentations concerning macroeconomic management and structural reform and economic rights. The goal of the of the conference is not just to discuss the context of the economic issues faced by Pakistan, but to also discuss and lay the foundations for long-term sustainable economic growth.

Dr. Shahid Chaudhry, rector of the Lahore School of Economics, in his inaugural remarks stated that the current difficult economic situation faced by Pakistan emanated in large part from the effects of Covid in 2019-20 and the Ukraine war starting in 2022. The Pakistan economy was now stabilising and after almost no growth in 2022-23, it was likely to grow to resume modest growth in 2023-24. Dr. Moazam Mahmood, Professor of Economics at the Lahore School, projected the Pakistani economy to start an upward growth trajectory in the next fiscal year. The reasons behind this was (1) the Current Account seems to be recovering from its deep deficits - albeit with import controls, that need to be better targeted. (2), for FY 2024, Pakistan should recover from the supply shocks to agriculture and industry should turn in to more robust growth.(3) the current stringent monetary and fiscal policies adopted over FY 2023, well into FY 2024 and beyond, into GOP's Medium Term Economic Framework should be assist in bringing down inflation and stabilizing the economy. Based on this, Dr. Moazam's model projects GDP growth over FY 2024 to be 3.61%.

Dr. Rashid Amjad, Professor & Director of the Graduate Institute of Development Studies at the Lahore School, and Almazia Shahzad analysed the post-2019 shifts towards a market-driven exchange rate and found that while the exchange rate may have been overvalued in the past, this has been reversed recently which should make exports more competitive. The paper advised to manage Pakistan's market-determined exchange rate regime through building up and maintaining adequate reserves.

Dr. Azam Chaudhry, Pro Rector, Dean and Professor of Economics at the Lahore School of Economics, estimated capital flight from Pakistan using the data from the balance of payments and the level of trade misinvoicing in Pakistan. Dr. Azam concluded that in the last 10 years, capital flight has reached to significant levels over the last few years reaching almost 5 billion dollars. He also showed that capital flight is extremely sensitive to economic conditions which means that sustained economic growth will tempt capital to return. If the Pakistani economy can rebound quickly to a 4-5% growth rate, it is estimated that at least \$5.5-6 billion of capital can flow back to Pakistan each year.

Dr. Nida Jamil, of the Lahore School of Economics, examine the impact of China lowering tariffs on Pakistani products, allowing them greater access to the Chinese markets under the Pakistan-China Free Trade Agreement (FTA) signed in 2006. She found that the greatest impact was on the lowest value-added segments and that market access led to Pakistani exporters shifting from higher value to lower value exports. She also found that the productivity of textile exporters fell and that they failed to invest in capital. She went on to highlight the need for a coordinated strategy when pursuing trade agreements which allows Pakistani exporters to produce and export higher value added goods.

Mr. Syed Shabbar Zaidi discussed the oversized role of federally collected tax revenues in the total tax pool of Pakistan and how the large transfers of revenues as a result of the 18th Amendment to the provinces has resulted in them not developing the capacity to generate revenues on their own.

Dr. Matthew McCartney, of the Chartered Cities Institute, and a managing editor of the Lahore School's influential Lahore Journal of Economics, provided an overview of two relatively successful periods of economic and political stabilisation in Pakistan, 2000-2001 and 2013-2106 and asked what lessons can be learned and implemented in 2023. Dr. Matthew proposes reforms in delimited economic areas - Special Economic Zones (SEZs) and independent 'Pockets of Efficiency' - independent central bank, revenue collection authority, telecoms regulatory.

Drs. Moazam Mahmood, Azam Chaudhry and Shanyla Chaudhry highlighted how fiscal deficits can drive trade deficits. They highlighted that a significant amount of debt is the result of the foreign debt incurred as a result of the recurring current account deficits. A smaller though still significant amount of the debt that has accumulated as a result of the need to fund the government's high annual budget deficit. Highlights that policy to then alleviate future BOP crises has to acknowledge that part (62%) of the problem lies in the tradables sector. The FY 2022 level of Gov expenditure of 8 % of GDP is financed externally by a quarter, which is 2 % of GDP. The authors gave suggestions for debt management.

Naeem Sheikh and Arshad Hassan, of the Lahore School of Economics, discussed the causes and ramifications of low tax revenue mobilization and tax compliance in Pakistan. The largest impact on compliance will result from the real-time exchange and analysis of taxpayer/trader data among the FBR, provincial tax authorities and withholding agents.

Dr. Theresa Chaudhry, Professor of Economics at the Lahore School, co-Director of the Innovation and Technology Centre at the Lahore School and one of the editors of the Lahore Journal of Economics, and Hamna Ahmad of the Lahore School of Economic asked whether Pakistan can look to the service economy, specifically to the gig economy, as a source of dynamic export growth. They used unique data from IT services offered online to foreign companies to understand the types of jobs that are being demanded, the characteristics of those offering IT services and the remuneration offered to those offering services. They also discussed the potential for IT exports and also discussed government policies to promote IT exports.

Dr. Naved Hamid, Ali Chaudhry and Murtaza Syed discussed, how monetary policy could have reduced the impact of the current economic crises and lessons, which can be drawn for monetary policy in the future. The authors proposed (1) to Improve coverage and frequency of domestic demand indicators (especially quarterly GDP) (2) Maintain healthy degree of caution around fiscal projections (especially during times of political stress and around elections) (3). Be conservative about external prospects (current account, FX reserves and foreign inflows) and their impact on the exchange rate and imported inflation (4) Beware of supply shocks that can quickly morph into an inflationary spiral through expectations (pay attention to the whole distribution of expectations measures, especially as Pakistan has a history of 'sticky' core inflation). NEWS DESK

PARC holds national dialogue on agricultural research

A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhry Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research.

Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research. The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of "Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy". The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly. The stakeholders will be making efforts to identify strategies and solutions to overcome the challenges faced by the agricultural sector and pave the way for sustainable development. The National Dialogue on Agricultural Research will cover a range of topics, including crop improvement, livestock and fisheries, natural resource management, food security, and rural development. The event will feature interactive sessions, panel discussions, and presentations by renowned experts and scientists in the field of agriculture.

The Secretary, Ministry of National Food Security and Research emphasized to improve governance through establishment of a well-coordinated system among different institutions and rationalize existing resources to improve efficiency of the research system. Chairman Pakistan Agricultural Research Council (PARC) welcomed the distinguished guests. He highlighted importance of research to deal with the food security challenge of the country. He shared PARC has coordinated efforts of National Agricultural Research System like germplasm sharing, variety development and release - more than 700 varieties, Agricultural Linkages Program - throughout NARS. He further emphasized National Agricultural Research System needs autonomy to enhance collaboration with international partners in technology, joint projects, exchange programs and capacity building.

Former Chairman PARC, Dr Kauser Abdulla Malik graced the occasion and regarded that Pakistan has highly qualified human resource power in agricultural research in all cutting edge technologies. He urged for the financial support to harness the ability of available qualified human resource. He emphasized on the importance of endowment fund for agricultural research countries. Dr. Iqrar Ahmad Khan, Vice Chancellor, University of Agriculture Faisalabad, emphasized that PARC should have leading role in agricultural research coordination. In this reference, he acknowledged that three-day dialogue will further strengthen the strategy for coordination. The National Dialogue on Agricultural Research is a crucial initiative that brings together all stakeholders in the agricultural sector to collaborate, exchange ideas, and explore innovative solutions for sustainable agricultural development. The event is expected to contribute significantly to harnessing the agriculture potential to boost Pakistan's Economy. NEWS DESK

Shaukat Khanum walk-in Clinic becomes functional at DHA, Karachi

The Shaukat Khanum Memorial Trust has opened a new Walk-in Clinic in Karachi, which is its second cancer screening centre in the city. This Walk-in Clinic is located in DHA City at Pakistan's third and largest specialist cancer hospital, the Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre, and serves as the first point of contact for patients with suspected or confirmed cancer diagnosis for further evaluation and treatment. The hospital, expected to open in December this year, will mark a new age in cancer diagnosis and treatment, not only for the people of Pakistan's largest city and economic powerhouse, Karachi, but also for people from all over Sindh and from Southern Baluchistan.

The newly functional Walk-in Clinic will especially benefit cancer patients from interior Sindh, providing access to cancer screening facilities closer to their homes. Similar to the other Walk-in Clinics in Lahore, Peshawar, and Karachi, patients will be seen on first come first served basis and evaluated according to medical guidelines. Patients accepted for treatment will undergo world-class treatment, irrespective of their ability to pay, at Shaukat Khanum facilities in Karachi and elsewhere in the country. It is estimated that there are nearly 200,000 new cancer cases in Pakistan each year and more dedicated cancer facilities are needed to cater to the disease burden in the region. The treatment of cancer can be prolonged and it is extremely difficult for the majority of our population to undertake long and costly trips to access life-saving treatment. The burden of cancer is multi-faceted and includes financial, physical, and psychological aspects. Shaukat Khanum Hospital in Karachi will help to ease the burden of cancer for the people of Southern Pakistan by providing access to comprehensive cancer care, all under one roof.

There is a long tradition of philanthropy in Karachi, which means that Karachi can build a dedicated cancer hospital and can run it, too. As the project nears completion, people can donate generously and play their role in giving a gift of hope for the cancer patients of Southern Pakistan because where you live, should not determine if you live. NEWS DESK

Pakistan and China - the friends in need

By Farooq Awan

The recent evacuation of Pakistani nationals from Sudan by the Chinese government is a testament to the strong and enduring friendship between the two countries. In the midst of a chaotic and dangerous situation, it was China who came forward to ensure the safety of Pakistani friends. This act of solidarity has further deepened the strong bond between China and Pakistan, and is another reminder of the importance of mutual cooperation and bilateral support in times of need.

Pakistan's Ambassador to China Moinul Haque has conveyed heartfelt gratitude to Director-General Liu Jinsong of the Department of Asian Affairs of the Chinese Foreign Ministry for the assistance provided by Beijing in evacuating overseas Pakistanis in Sudan. He expressed his appreciation for China's support, which facilitated the safe evacuation of over 200 Pakistanis from Sudan using Chinese vehicles and military vessels.

While China ensured the safe evacuation of its own citizens, it also made extensive efforts to assist in the evacuation of overseas nationals belonging to Pakistan as well as other friendly countries in Sudan. This noble act has not only demonstrated the unwavering friendship between China and Pakistan but also highlighted China's role as a responsible player in the comity of nations.

The strong friendship between China and Pakistan is based on a number of factors. The two countries share a common enemy in shape of terrorism, and they are both committed to promoting peace and stability in the region. China and Pakistan also have a shared interest in economic development of two countries as well as the region and the globe.

China has been a major source of economic and military assistance to Pakistan, and the two countries have worked together on a number of important regional initiatives. In recent years, China has also been a key supporter of Pakistan in its fight against terrorism.

The two countries formally settled all of their boundary matters with the Sino-Pakistani Agreement of 1963. Chinese military assistance to Pakistan began in 1966 and a strategic alliance was formed in 1972, while economic cooperation began in 1979. China is now one of the largest trading partners of Pakistan.

Pakistan-China bilateral relations have over the time evolved into an extensive partnership driven primarily by Pakistan's strategic importance. In 2001, after the 9/11 attacks, China stood by Pakistan. In 2011, during the Arab Spring, China provided financial assistance to Pakistan to help it deal with the economic impact of the unrest. In 2011, China helped evacuate Pakistani nationals from Libya during the civil war. In 2014, when the Islamic State of Iraq and Syria (ISIS) began to threaten Pakistan, China provided military assistance to help Pakistan fight the threat.

China's support for Pakistan on international forums like the UNSC is also a testimony to Pakistan-China friendship. China has vetoed a number of UNSC resolutions that would have negatively impacted Pakistan. China has also supported Pakistan's membership in the Nuclear Suppliers Group (NSG).

The China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) is a major example of China's support for Pakistan. CPEC is a \$62 billion project that will connect Gwadar port to China's Xinjiang province. CPEC will have a major impact on Pakistan's economy, and it will help improve Pakistan's infrastructure.

China consistently prioritizes Pakistan in its neighborhood diplomacy and remains committed to working closely with Pakistan to continuously support each other. The friendship between China and Pakistan is a valuable asset for both countries. It helps to promote peace and stability in the region, and it also provides a platform for cooperation on a range of important issues. The two countries are committed to working together to build a better future for their people and the world at large.

www.facebook.com/VetNewsViews
Poultry Livestock, Fisheries, Dairy, Wildlife, Environment Newspaper
https://vetnewsnviews.com/
The Weekly
FD # 56
Veterinary News& Views
Faisalabad
Editor in Chief: Dr. Khalid Mahmood Shouq Editor: Dr. Tean Zaheer Executive Editor: Atif Naseem

چیف ایڈیٹر
ڈاکٹر خالد محمود شوق
Dr. Khalid Mahmood Shouq

www.vetnewsnviews.com/
www.facebook.com/VetNewsViews
FD#56
ہفت روزہ
ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز
فیصل آباد

ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز A-392 سمن آباد فیصل آباد
ای میل: khalidshouq@gmail.com۔ رابطہ وٹس ایپ +92-300-6620616

WE NEED TO FULLY UTILIZE THE POTENTIAL OF AGRICULTURE SECTOR. TARIQ BASHIR CHEEMA

TO ENGAGE IN FRUITFUL COLLABORATIONS WITH INTERNATIONAL RESEARCH ORGANIZATIONS, AGRICULTURAL RESEARCHERS REQUIRE AUTONOMY: CHAIRMAN PARC

PARC HOLDS NATIONAL DIALOGUE ON AGRICULTURAL RESEARCH

Islamabad: (Maqbool khan) A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhary Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research.

Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research. The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of "Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy'. The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly. The stakeholders will be making efforts to identify strategies and solutions to overcome the challenges faced by the agricultural sector and pave the way for sustainable development. The National Dialogue on Agricultural Research will cover a range of topics, including crop improvement, livestock and fisheries, natural resource management, food security, and rural development. The event will feature interactive sessions, panel discussions, and presentations by renowned experts and scientists in the field of agriculture.

The Secretary, Ministry of National Food Security emphasized to improve governance through establishment of a well-coordinated system among different institutions and rationalize existing resources to improve efficiency of the research system.

Chairman Pakistan Agricultural Research Council (PARC) welcomed the distinguished guests. He highlighted importance of research to deal with the food security challenge of the country. He shared PARC led coordinated efforts of National Agricultural Research System like; germplasm sharing, variety development and release more than 700 varieties, Agricultural Linkages Program throughout NARS. He further emphasized National Agricultural Research System needs autonomy to enhance collaboration with international partners in technology, joint projects, exchange programs and capacity building.

Former Chairman PARC, Dr. Kausar Abdulla Malik graced the occasion and regarded that Pakistan has highly qualified human resource power in agricultural research in all cutting-edge technologies. He urged for the financial support to harness the ability of available qualified human resource. He emphasized on the importance of endowment fund for agricultural research execution.

Dr. Iqrar Ahmad Khan, Vice Chancellor, University of Agriculture Faisalabad, emphasized that PARC should have leading role in agricultural research coordination. In this reference, he acknowledged that three-day dialogue will further strengthen the strategy for coordination

The National Dialogue on Agricultural Research is a crucial initiative that brings together all stakeholders in the agricultural sector to collaborate, exchange ideas, and explore innovative solutions for sustainable agricultural development. The event is expected to contribute significantly to harnessing the agriculture potential to boost Pakistan's Economy.

ADB committed to keep on supporting Pakistan improve economic health: President Asakawa

Bureau Report Seoul: Acknowledging quick stabilization measures taken by Pakistan to put the national economy back on track, Asian Development Bank (ADB) President Masatsugu Asakawa on Tuesday assured the bank's continued support for the incumbent government's critical and structural reforms at a time when the country recently witnessed devastating floods caused by climate change.Addressing a press conference at the ADB Board of Governors' 56th annual meeting here at Incheon, a bordering city of South Korea's Capital Seoul, the president said Pakistan was taking 'quick' required stabilization measures by containing spending, enhancing tax revenues and improving the financial sustainability of energy sector.He said the ADB was supporting these policy measures that would definitely improve the economic condition of the country and help improve fiscal space for enhancing social protection transfers.He said the bank would continue supporting Pakistan in these reforms through Policy-based lending operations to help improve the economy and financial position.Answering a question of APP correspondent about predicted heavy rains and floods this year in Pakistan and ADB's response in this regard, he said "... the government [of Pakistan] is taking swift economic stabilization and rehabilitation measures... These structural reforms will definitely bring [economic] stability of Pakistan and create fiscal space for enhanced social protection transfers."Masatsugu Asakawa renewed pledge of the international financing lender to continue extending all possible support to Pakistan, saying "The ADB will maintain supporting Pakistan on its economic structural reforms."The ADB will maintain to continue its support to improve Pakistan's economic condition."The ADB President also announced new programme IF-CAP: the Innovative Finance Facility – for Climate in Asia and the Pacific, terming the plan "a global first in its scale and scope."

Elaborating the IF-CAP facility, Masatsugu Asakawa said it would change the way 'we do business.'He was of the view that the region needed trillions (of dollars) in investment to combat climate change and help reach that level, there was need to maximize our capital in new ways.He said the IF-CAP would multiply ADB's lending capacity through leverage and would allow crowding in substantially more resources from the private sector, and other investors who share bank's commitment to climate action.He explained that the programme was based on the use of financial guarantees from ADB partners, adding by guaranteeing a portfolio of the bank's sovereign loans, they would help shoulder some of the loss in case of a credit event in one of our borrowers."This is a groundbreaking arrangement because it will reduce the capital ADB needs to hold for credit risk, freeing up capital for a substantial increase in lending to climate projects.

Islamabad: The Stall Khokha Association, under the leadership of Malik Khadim Awan, protested strongly against the new Chairman CDA outside his office to restore their stalls before the auction: Photo Asif Farooq

NUST students display mural art on a huge canvas

Staff Reporter Islamabad: In a stirring display of artistic prowess, creativity and teamwork, NUST Marketing & Communications joined by a spirited team of students has successfully unveiled the first-ever wall mural at NUST on as large a canvas as the rear of Power Zone, one of the vast sports and fitness complexes at the university's Islamabad campus.

It has taken months of unparalleled commitment and perseverance for the team to realise the mural that features a mesmerising blend of colours, shapes, and designs. From bold and vibrant brushstrokes to delicate and intricate patterns, the mural is a true testament to the power of collaboration and imagination, and a reminder of the incredible things that can happen when people work together to achieve a common goal. To celebrate the culmination of this unprecedented initiative at the university and recognise the magnificent work of the project team, an event was organised at the mural site, which was graced by the presence of Engr Javed Mahmood Bukhari, Rector NUST, members of faculty and staff and students from different NUST institutions. Rector NUST extolled the artistry and dedication of the student team and NUST Marketing & Communications in executing this joint enterprise.

Govt may miss primary deficit goal

Staff Reporter Islamabad: The federal government issued nearly Rs620 billion in supplementary grants during the first 10 months of current fiscal year, which may lead to violation of a revised primary budget deficit target agreed with the International Monetary Fund (IMF) three months ago.With its inability to keep expenses in check, the government's problems have multiplied due to sheer failure of the Federal Board of Revenue (FBR) in achieving the tax collection target.

The FBR has missed the 10-month target by around Rs400 billion, making it impossible to reach the revised fiscal goal agreed with the IMF.Sources in the Ministry of Finance told The Express Tribune that out of the supplementary grants of around Rs620 billion approved by the federal cabinet for July to April, Rs267 billion comprised additional grants. Technical supplementary grants crossed Rs350 billion.Technical grants are given by making adjustments in the budget through diversion of funds from one ministry to another or within the same ministry.

However, the additional grants are not part of the budget and their ex-post facto approval is obtained from the National Assembly at the time of approval of budget.The finance ministry issued another Rs102 billion in additional supplementary grants to the Power Division in the last week of April to partially settle circular debt. That took total additional grants to over Rs267 billion, or nearly 44% of the supplementary grants issued during the July-April period.The federal government has refused to provide Rs21 billion in additional supplementary grants to the Election Commission of Pakistan (ECP) for holding elections in Punjab and Khyber-Pakhtunkhwa.

Islamabad:Special Assistant to Prime Minister, Mr. Attaullah Tarar and Malik Muhammad Ahmed Khan addressing a press conference

MOFA to facilitate business community in promoting Pakistan's exports

Staff Reporter Islamabad: President, Islamabad Chamber of Commerce and Industry Ahsan Zafar Bakhtawari Tuesday said that Pakistan needed a great boost in exports to improve its economy and urged the Ministry of Foreign Affairs (MOFA) to cooperate with the business community in that regard. He said this while talking to Director General Organization of Islamic Cooperation & Economic Diplomacy Division of the Ministry of Foreign Affairs Asma Rabbani during a meeting with her along with a delegation.

Director ED Bilal Akram Shah and Assistant Director ED Hira Fatima were also present on the occasion.Ahsan Bakhtawari said that the close cooperation of Pakistani foreign missions with the private sector was the key to promote exports.He said that the Ethiopian Ambassador in Pakistan was very active in promoting business interests of his country and urged the ambassadors also work hard to explore new markets for exports. He said that ICCI was planning to promote tourism and intended to celebrate Africa Day to highlight exports potential for Pakistan in the African market, so MOFA should cooperate with ICCI in this regard. He also highlighted the importance of close links between the Chambers of Commerce and the Foreign Missions of Pakistan to improve the economy.

Addressing the delegation, Asma Rabbani, DG OIC & ED, Ministry of Foreign Affairs, lauded the role of the business community in the development of the economy. She said that a better understanding of the international market was important for promoting exports and assured that MOFA would cooperate with the business community for better access to the global market. She said that MOFA would act as a bridge between Pakistani missions and chambers of commerce for closer ties to promote business and economic interests of Pakistan in the international market.

She stressed the need for strong linkages between MOFA, Ministry of Commerce, BOI and ICCI to improve Pakistan's economy. She said that ICCI should prepare comprehensive proposals to promote Pakistan's exports in Africa, Central Asia and other markets, which would be considered for implementation. Faad Waheed, Senior Vice President ICCI, said that Pakistan could improve its exports by focusing on product development, so MOFA should cooperate with the private sector in this regard. He shared useful proposals to improve olive oil export and meet the palm oil needs of Pakistan.

Pakistan inflation soars past Sri Lanka's amid weakening rupee

Staff Reporter Pakistan's inflation rate has outpaced Sri Lanka's, becoming the fastest in Asia, as the rupee's 20% drop against the dollar this year and rising food and energy costs drive up consumer prices.

According to a report published in Bloomberg on Tuesday, consumer prices surged 36.4% in April compared to the previous year, the highest increase since 1964.Data released by the Pakistan Bureau of Statistics on Tuesday revealed that transport prices skyrocketed by 56.8%, food inflation rose 48.1%, clothing and footwear costs increased 21.6%, and housing, water and electricity bills climbed 16.9%. In contrast, inflation rate eased to 35.3% in April for Sri Lanka, a regional neighbour facing similar economic woes.According to Bloomberg, the Pakistani rupee's weak performance in 2023 — one of the worst in the world has made imported goods more expensive, further exacerbating inflation.

The country's inflation is expected to rise further after authorities increased taxes and fuel prices to meet the IMF's requirements for a $6.5 billion loan revival. The bailout funds are essential for Pakistan to afford crucial imports and avoid defaults, but the IMF demands financing assurances before resuming aid.Economist Ankur Shukla said he believes the State Bank of Pakistan (SBP) is unlikely to raise interest rates further, as real rates have turned positive on a 12-month forward-looking basis. He projected inflation will peak in May and gradually slow down as food prices cool and high year-earlier base effects kick in.

Last month, the SBP raised its benchmark interest rate to 21%, the highest level since 1956, in an attempt to control price pressures.The next monetary policy review is scheduled for June 12.

Uzair Younus, a director at the Atlantic Council's South Asia Center, told Bloomberg that recent data indicates the central bank's optimism about inflation plateauing might be misplaced.

Younus expressed concern about the rising food prices, stating that over four million citizens have fallen below the poverty line, and escalating food costs will cause "further generational trauma on countless households".Prime Minister Shehbaz Sharif faces additional pressure due to high prices while grappling with a political crisis. His rival, Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) Chairman Imran Khan, is demanding early elections and has threatened to stage street protests if his demands go unmet.

Wolfsburg beat Arsenal to reach final

Sports Desk London: Wolfsburg will play Barcelona in the Women's Champions League final after Pauline Bremer's last-gasp winner sealed a dramatic victory against Arsenal on Monday.The Germans won 3-2 in the semi-final second leg at the Emirates Stadium as Bremer's goal in the closing seconds of extra time sealed a 5-4 aggregate success.Stina Blackstenius put Arsenal ahead, with Jill Roord and Alexandra Popp netting for Wolfsburg before Jennifer Beattie levelled for the Gunners, setting the stage for Bremer's decisive goal.Barcelona, who beat Chelsea in the other semi-final, lie in wait for Wolfsburg in the final at Eindhoven's PSV Stadium on June 3.Wolfsburg, who beat Arsenal in last season's quarter-finals, are back in the final for the first time since losing the showpiece to Lyon in 2020."It was a tough game. I thought it was going to go to penalties but we won," Roord said."Credit to Arsenal, they've been through a lot as a team but they made it super hard. At the end they could have won, we could have won. We were the lucky ones."Arsenal are the only Women's Super League club to have won the Women's Champions League, lifting the trophy in 2007.But their hopes of another crack at the trophy were dashed in the most painful fashion.The Gunners had battled back to draw the first leg 2-2 in Germany despite trailing by two goals after just 24 minutes,Yet Jonas Eidevall's side were ravaged by injuries to Beth Mead, Vivianne Miedema, Leah Williamson, Caitlin Foord and Kim Little and the attrition eventually took its toll."It's tough. No doubt about it, because it was a game of such fine margins and they're not on our side tonight," Eidevall said."But I also choose to look at it that we came to the Champions League semi-final with all the injuries we have, with all the challenges we have.

German club will play Barcelona for Women's Champions League title after 5-4 aggregate win.

Everton rescue draw at Leicester

Everton's Alex Iwobi rescued a 2-2 draw against relegation rivals Leicester, but it was the Foxes who climbed out of the Premier League's bottom three after Monday's pivotal showdown.Iwobi scored a second-half equaliser at the King Power Stadium after James Maddison wasted a chance to put Leicester 3-1 up when his penalty was saved by Jordan Pickford.

Dominic Calvert-Lewin put Everton in front with an early penalty, before Leicester hit back with goals from Caglar Soyuncu and Jamie Vardy.Leicester, who have won one of their last 12 league games, moved out of the relegation zone on goal difference.

The Foxes, Premier League champions in 2016, are fighting to avoid playing in the Championship for the first time in nine years."We missed a penalty for 3-1, but also in the first half we were second best for long periods," Leicester boss Dean Smith said."We knew the result today would not define what happens. We came out of the bottom three, but there are still four games to go."Everton, who last played in the second tier in 1954, remain in 19th place.Sean Dyche's side are one point from safety with four games left for each of the bottom five clubs.Everton narrowly escaped relegation last season under Frank Lampard, but their struggles again this term led to Dyche's appointment in January.

Karachi: Federal Minister for Narcotics Control Shah Zain Bugti visiting ANF Model Addiction Treatment and Rehabilitation Center (MATRC) at LYRI

We need to fully utilize the potential of Agriculture sector: Tariq Bashir Cheema

Staff Reporter Islamabad: A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhary Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research. Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research.

The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of "Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy'. The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly. The stakeholders will be making efforts to identify strategies and solutions to overcome the challenges faced by the agricultural sector and pave the way for sustainable development. The National Dialogue on Agricultural Research will cover a range of topics, including crop improvement, livestock and fisheries, natural resource management, food security, and rural development. The event will feature interactive sessions, panel discussions, and presentations by renowned experts and scientists in the field of agriculture.

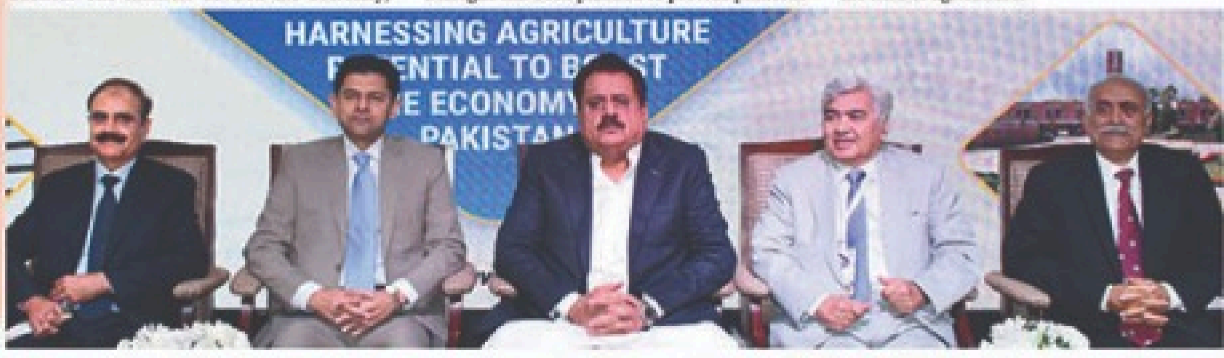

A2
Daily Times Wednesday, May 3, 2023
NATIONAL
dailytimes.com.pk /DailyTimesPak

IUB holds 6th meeting of consortium

The 6th Meeting of Consortium held online under the chair of Convener Vice Chancellor, Engr. Prof. Dr. Athar Mahboob at Islamia University of Bahawalpur. According to the notification of Punjab Higher Education Commission (PHEC), IUB lead Theme II Climate Change, Environment & Pollution (Waste Management)" among all Universities Punjab-Pakistan was discussed. The details of the agenda were briefed by Dr. Wajid Nasim Jatoi Focal Person and Director International Centre for Climate Change, Food Security and Sustainability. Members exchanged views on the first draft on "Climate Change Policy Action Document". Prof. Dr. Nasim Ahmad, Vice Chancellor, University of Veterinary and Animal Sciences, Lahore appreciated the Islamia University of Bahawalpur for working continuously on the theme and suggest some improvements to carry the task at national level in National Climate Change Policy as published by Ministry of Climate Change, Government of Pakistan through this Consortium. Prof. Dr. Shazia Anjum , Patron and members Dr. Muhammad Abdullah , Dr. Nargis Naz, Dr. Samar Fahad, Dr. Abid Rashid Gill, Dr. Mazhar Abbas, Dr Abdul Ghaffar, and Dr Naveed Ul Haq were present in this meeting. Prof. Dr. Shazia Anjum concluded the meeting, and it was decided to hold the next meeting to finalize the Climate Change Policy Action Document. NEWS DESK

FAISALABAD

A shepherd is grazing a herd of goats in fields, along the Jhang Road, in City. ONLINE

Pakistan economy likely to resume modest growth in 2023-24: experts

The Lahore School of Economics opened its sixteenth international conference on "Managing Pakistan's Economy", after being interrupted by the global COVID-19 pandemic. The conference is spread over two days, the 2nd and 3rd of May, 2023, respectively, with a series of presentations concerning macroeconomic management and structural reform and economic rights. The goal of the of the conference is not just to discuss the context of the economic issues faced by Pakistan, but to also discuss and lay the foundations for long-term sustainable economic growth.

Dr. Shahid Chaudhry, rector of the Lahore School of Economics, in his inaugural remarks stated that the current difficult economic situation faced by Pakistan emanated in large part from the effects of Covid in 2019-20 and the Ukraine war starting in 2022. The Pakistan economy was now stabilising and after almost no growth in 2022-23, it was likely to grow to resume modest growth in 2023-24. Dr. Moazam Mahmood, Professor of Economics at the Lahore School, projected the Pakistani economy to start an upward growth trajectory in the next fiscal year. The reasons behind this was (1) the Current Account seems to be recovering from its deep deficits - albeit with import controls, that need to be better targeted. (2), for FY 2024, Pakistan should recover from the supply shocks to agriculture and industry should turn in to more robust growth.(3) the current stringent monetary and fiscal policies adopted over FY 2023, well into FY 2024 and beyond, into GOP's Medium Term Economic Framework should be assist in bringing down inflation and stabilizing the economy. Based on this, Dr. Moazam's model projects GDP growth over FY 2024 to be 3.61%.

Dr. Rashid Amjad, Professor & Director of the Graduate Institute of Development Studies at the Lahore School, and Almazia Shahzad analysed the post-2019 shifts towards a market-driven exchange rate and found that while the exchange rate may have been overvalued in the past, this has been reversed recently which should make exports more competitive. The paper advised to manage Pakistan's market-determined exchange rate regime through building up and maintaining adequate reserves.

Dr. Azam Chaudhry, Pro Rector, Dean and Professor of Economics at the Lahore School of Economics, estimated capital flight from Pakistan using the data from the balance of payments and the level of trade misinvoicing in Pakistan. Dr. Azam concluded that in the last 10 years, capital flight has reached to significant levels over the last few years reaching almost 5 billion dollars. He also showed that capital flight is extremely sensitive to economic conditions which means that sustained economic growth will tempt capital to return. If the Pakistani economy can rebound quickly to a 4-5% growth rate, it is estimated that at least $5.5-6 billion of capital can flow back to Pakistan each year.

Dr. Nida Jamil, of the Lahore School of Economics, examine the impact of China lowering tariffs on Pakistani products, allowing them greater access to the Chinese markets under the Pakistan-China Free Trade Agreement (FTA) signed in 2006. She found that the greatest impact was on the lowest value=added segments and that market access led to Pakistani exporters shifting from higher value to lower value exports. She also found that the productivity of textile exporters fell and that they failed to invest in capital She went on to highlight the need for a coordinated strategy when pursuing trade agreements which allows Pakistani exporters to produce and export higher value added goods.

Mr. Syed Shabbar Zaidi discussed the oversized role of federally collected tax revenues in the total tax pool of Pakistan and how the large transfers of revenues as a result of the 18th Amendment to the provinces has resulted in them not developing the capacity to generate revenues on their own.

Dr. Matthew McCartney, of the Chartered Cities Institute, and a managing editor of the Lahore School's influential Lahore Journal of Economics, provided an overview of two relatively successful periods of economic and political stabilisation in Pakistan, 2000-2001 and 2013-2106 and asked what lessons can be learned and implemented in 2023. Dr. Matthew proposes reforms in delimited economic areas - Special Economic Zones (SEZs) and independent 'Pockets of Efficiency' - independent central bank, revenue collection authority, telecoms regulatory.

Drs. Moazam Mahmood, Azam Chaudhry and Shamyla Chaudhry highlighted how fiscal deficits can drive trade deficits. They highlighted that a significant amount of debt is the result of the foreign debt incurred as a result of the recurring current account devidits. A smaller though still significant amount of the debt that has accumulated as a result of the need to fund the government's high annual budget deficit. Highlights that policy to then alleviate future BOP crises has to acknowledge that part (62%) of the problem lies in the tradables sector.. The FY 2022 level of Gov expenditure of 8 % of GDP is financed externally by a quarter, which is 2 % of GDP. The authors gave suggestions for debt management.

Naeem Sheikh and Arshad Hassan, of the Lahore School of Economics, discussed the causes and ramifications of low tax revenue mobilization and tax compliance in Pakistan. The largest impact on compliance will result from the real-time exchange and analysis of taxpayer/trader data among the FBR, provincial tax authorities and withholding agents.

Dr. Theresa Chaudhry, Professor of Economics at the Lahore School, co-Director of the Innovation and Technology Centre at the Lahore School and one of the editors of the Lahore Journal of Economics, and Hamna Ahmad of the Lahore School of Economic asked whether Pakistan can look to the service economy, specifically to the gig economy, as a source of dynamic export growth. They used unique data from IT services offered online to foreign companies to understand the types of jobs that are being demanded, the characteristics of those offering IT services and the renumeration offered to those offering services. They also discussed the potential for IT exports and also discussed government policies to promote IT exports.

Dr. Naved Hamid, Ali Chaudhry and Murtaza Syed discussed, how monetary policy could have reduced the impact of the current economic crises and lessons, which can be drawn for monetary policy in the future. The authors proposed (1) to improve coverage and frequency of domestic demand indicators (especially quarterly GDP) (2) Maintain healthy degree of caution around fiscal projections (especially during times of political stress and around elections) (3) Be conservative about external prospects (current account, FX reserves and foreign inflows) and their impact on the exchange rate and imported inflation (4) Beware of supply shocks that can quickly morph into an inflationary spiral through expectations (pay attention to the whole distribution of expectations measures, especially as Pakistan has a history of 'sticky' core inflation). NEWS DESK

PARC holds national dialogue on agricultural research

A three-day National Dialogue on Agricultural Research started at the National Agricultural Research Centre, Islamabad. Speaking at the inaugural session, the Honorable Minister of National Food Security and Research, Chaudhary Tariq Bashir Cheema, highlighted the government's commitment to promoting the agricultural sector and improving the livelihoods of farmers. The minister emphasized the importance of research and innovation in achieving sustainable agricultural development and achieving the target of self-sufficiency in edible oil production. The minister advised the Secretary, Ministry of National Food Security and Research to pinpoint governance and financial issues hindering agriculture research.

Organized by Pakistan Agricultural Research Council, the Dialogue shall witness eminent agricultural scientists and policy makers from all over the country as well as international organizations to define futuristic pathways for agricultural research. The event aims to explore challenges, recent trends, and novel technological innovations in the field under the theme of 'Harnessing Agriculture Potential to Boost Pakistan's Economy'. The inaugural session was attended by national and international stakeholders in agriculture. The Dialogue has been planned to provide platform for researchers, policymakers, and practitioners to discuss and deliberate on the latest developments and innovations in agricultural research and plan for future research accordingly. The stakeholders will be making efforts to identify strategies and solutions to overcome the challenges faced by the agricultural sector and pave the way for sustainable development. The National Dialogue on Agricultural Research will cover a range of topics, including crop improvement, livestock and fisheries, natural resource management, food security, and rural development. The event will feature interactive sessions, panel discussions, and presentations by renowned experts and scientists in the field of agriculture.

The Secretary, Ministry of National Food Security and Research emphasized to improve governance through establishment of a well-coordinated system among different institutions and rationalize existing resources to improve efficiency of the research system. Chairman Pakistan Agricultural Research Council (PARC) welcomed the distinguished guests. He highlighted importance of research to deal with the food security challenge of the country. He shared PARC led coordinated efforts of National Agricultural Research System like; germplasm sharing, variety development and release - more than 700 varieties, Agricultural Linkages Program - throughout NARS. He further emphasized National Agricultural Research System needs autonomy to enhance collaboration with international partners in technology, joint projects, exchange programs and capacity building.

Former Chairman PARC, Dr. Kausar Abdulla Malik graced the occasion and regarded that Pakistan has highly qualified human resource power in agricultural research in all cutting-edge technologies. He urged for the financial support to harness the ability of available qualified human resource. He emphasized on the importance of endowment fund for agricultural research execution. Dr. Iqrar Ahmad Khan, Vice Chancellor, University of Agriculture Faisalabad, emphasized that PARC should have leading role in agricultural research coordination. In this reference, he acknowledged that three-day dialogue will further strengthen the strategy for coordination. The National Dialogue on Agricultural Research is a crucial initiative that brings together all stakeholders in the agricultural sector to collaborate, exchange ideas, and explore innovative solutions for sustainable agricultural development. The event is expected to contribute significantly to harnessing the agriculture potential to boost Pakistan's Economy. NEWS DESK

Shaukat Khanum walk-in Clinic becomes functional at DHA, Karachi

The Shaukat Khanum Memorial Trust has opened a new Walk-in Clinic in Karachi, which is its second cancer screening centre in the city. This Walk-in Clinic is located in DHA City at Pakistan's third and largest specialist cancer hospital, the Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre, and serves as the first point of contact for patients with suspected or confirmed cancer diagnosis for further evaluation and treatment. The hospital, expected to open in December this year, will mark a new age in cancer diagnosis and treatment, not only for the people of Pakistan's largest city and economic powerhouse, Karachi, but also for people from all over Sindh and from Southern Balochistan.

The newly functional Walk-in Clinic will especially benefit cancer patients from interior Sindh, providing access to cancer screening facilities closer to their homes. Similar to the other Walk-in Clinics in Lahore, Peshawar, and Karachi, patients will be seen on first come first served basis and evaluated according to medical guidelines. Patients accepted for treatment will undergo world-class treatment, irrespective of their ability to pay, at Shaukat Khanum facilities in Karachi and elsewhere in the country. It is estimated that there are nearly 200,000 new cancer cases in Pakistan each year and more dedicated cancer facilities are needed to cater to the disease burden in the region. The treatment of cancer can be prolonged and it is extremely difficult for the majority of our population to undertake long and costly trips to access life-saving treatment. The burden of cancer is multifaceted and includes financial, physical, and psychological aspects. Shaukat Khanum Hospital in Karachi will help us ease the burden of cancer for the people of Southern Pakistan by providing access to comprehensive cancer care, all under one roof.

There is a long tradition of philanthropy in Karachi, which means that Karachi can build a dedicated cancer hospital and can run it, too. As the project nears completion, people can donate generously and play their role in giving a gift of hope for the cancer patients of Southern Pakistan because where you live, should not determine if you live. NEWS DESK

Pakistan and China - the friends in need

By Farooq Awan

The recent evacuation of Pakistani nationals from Sudan by the Chinese government is a testament to the strong and enduring friendship between the two countries. In the midst of a chaotic and dangerous situation, it was China who came forward to ensure the safety of Pakistani friends. This act of solidarity has further deepened the strong bond between China and Pakistan, and is another reminder of the importance of mutual cooperation and bilateral support in times of need.

Pakistan's Ambassador to China Moinul Haque has conveyed heartfelt gratitude to Director-General Liu Jinsong of the Department of Asian Affairs of the Chinese Foreign Ministry for the assistance provided by Beijing in evacuating overseas Pakistanis in Sudan. He expressed his appreciation for China's support, which facilitated the safe evacuation of over 200 Pakistanis from Sudan using Chinese vehicles and military vessels.

While China ensured the safe evacuation of its own citizens, it also made extensive efforts to assist in the evacuation of overseas nationals belonging to Pakistan as well as other friendly countries in Sudan. This noble act has not only demonstrated the unwavering friendship between China and Pakistan but also highlighted China's role as a responsible player in the comity of nations.

The strong friendship between China and Pakistan is based on a number of factors. The two countries share a common enemy in shape of terrorism, and they are both committed to promoting peace and stability in the region. China and Pakistan also have a shared interest in economic development of two countries as well as the region and the globe.

China has been a major source of economic and military assistance to Pakistan, and the two countries have worked together on a number of important regional initiatives. In recent years, China has also been a key supporter of Pakistan in its fight against terrorism.

The two countries formally settled all of their boundary matters with the Sino-Pakistani Agreement of 1963. Chinese military assistance to Pakistan began in 1966 and a strategic alliance was formed in 1972, while economic cooperation began in 1979. China is now one of the largest trading partners of Pakistan.

Pakistan-China bilateral relations have over the time evolved into an extensive partnership driven primarily by Pakistan's strategic importance. In 2001, after the 9/11 attacks, China stood by Pakistan. In 2011, during the Arab Spring, China provided financial assistance to Pakistan to help it deal with the economic impact of the unrest. In 2011, China helped evacuate Pakistani nationals from Libya during the civil war. In 2014, when the Islamic State of Iraq and Syria (ISIS) began to threaten Pakistan, China provided military assistance to help Pakistan fight the threat.

China's support for Pakistan on international forums like the UNSC is also a testimony to Pakistan-China friendship. China has vetoed a number of UNSC resolutions that would have negatively impacted Pakistan. China has also supported Pakistan's membership in the Nuclear Suppliers Group (NSG).

The China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) is a major example of China's support for Pakistan. CPEC is a $62 billion project that will connect Gwadar port to China's Xinjiang province. CPEC will have a major impact on Pakistan's economy, and it will help improve Pakistan's infrastructure.

China consistently prioritizes Pakistan in its neighbourhood diplomacy and remains committed to working closely with Pakistan to continuously support each other. The friendship between China and Pakistan is a valuable asset for both countries. It helps to promote peace and stability in the region, and it also provides a platform for cooperation on a range of important issues. The two countries are committed to working together to build a better future for their people and the world at large.

DATE: 03-05-2023

www.haqnews.tv

Daily AKHBAR-E-HAQ

روزنامہ اخبارِ حق اسلام آباد

HAQ MEDIA GROUP

www.akhbarehaq.com

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا" اور اس شعبے میں چیلنجز، نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے' ڈاکٹر غلام محمد علی

قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز پر، چوہدری طارق بشیر چیمہ اجلاس میں شریک ہیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد "پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا" اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیوسٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیق نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈویلپمنٹ اور ریلیز - 700 سے زیادہ اقسام، زرعی لنکیج پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا

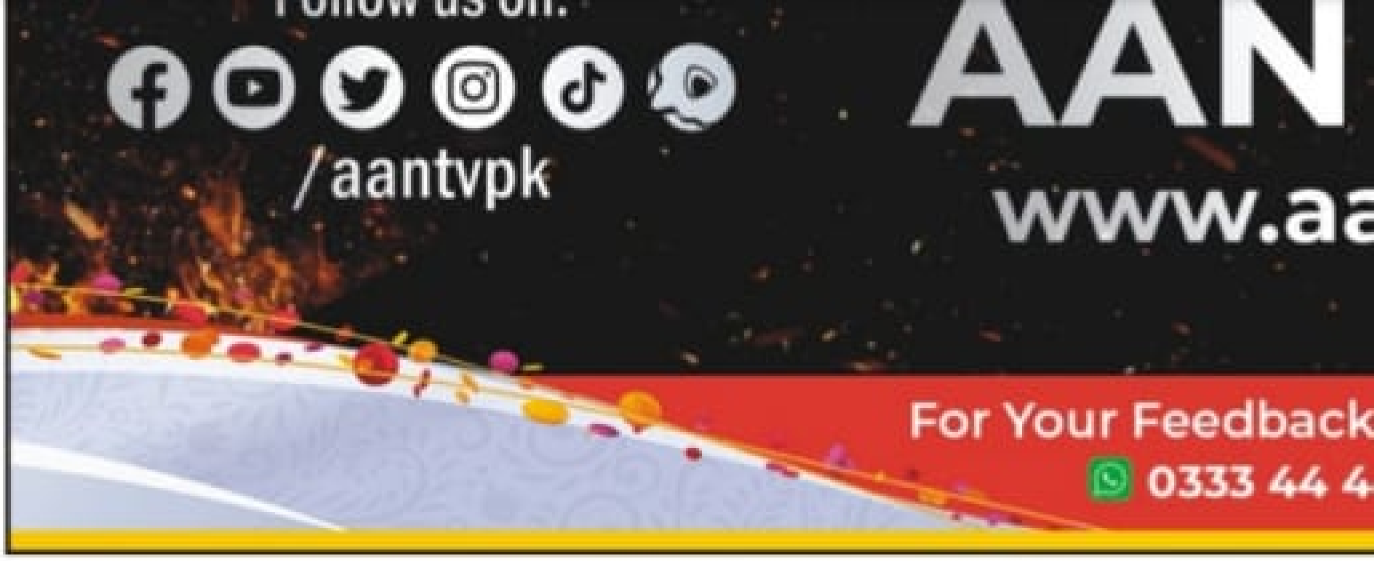

زرعی تحقیقاتی کونسل کا 3 روزہ ڈائیلاگ آج سے ہوگا

ملکی، صوبائی اور بین الاقوامی تحقیقاتی اداروں کے نمائندے شریک ہونگے

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل آج منگل سے تین روزہ قومی سطح کے ڈائیلاگ کا انعقاد کرنے جا رہی ہی جس میں ملکی، صوبائی اور بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی اداروں کے ساتھ پرائیویٹ سیکٹر کے ادارے شرکت کریں گے۔ اس تین روزہ مکالمہ میں زرعی تحقیق میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے پر سحر حاصل اور قابل عمل بحث کی جائے گی۔ اس سہ روزہ تقریب کے ایجنڈے میں فصلوں کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے، زرعی مشینری کو جدید تقاضوں کے مطابق بنانے اور جانوروں کی (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1)

http://dailymusawat.com/

MEMBER APNS

لاہور، فیصل آباد، کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار قائم شدہ 1970

ABC CERTIFIED

CPL33

Daily Musawaat

عوام کا اپنا اخبار

بانی ذوالفقار علی بھٹو شہیدؒ

راولپنڈی
اسلام آباد

روزنامہ

مساوات

جلد نمبر 12 بدھ، 3 مئی 2023، 12 شوال 1444، 20 بیساکھ 2080ب قیمت 16 روپے شمارہ نمبر 113

http://dailymusawat.com/

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن، چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، ڈاکٹر غلام محمد علی، ڈائریکٹر FCCO,ORIC لاہور، سابق چیئرمین پی اے آر سی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک اور وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، ڈاکٹر اقرار احمد خان قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد میں زرعی تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کیساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد "پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا" اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف

اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈیولپمنٹ اور ریلیز- 700 سے زیادہ اقسام، زرعی لنک پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے اینڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیق رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

www.dailysubnews.com

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونے والا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

ABC CERTIFIED

Daily SUBNEWS Islamabad

روزنامہ سب نیوز اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف کاشف رفیق

ایڈیٹر: عاصم قدیر رانا

Email: Subnews@dailysubnews.com

جلد نمبر ۸ | بدھ 12 شوال ۱۴۴۴ھ 3 مئی 2023ء، صفحات ۸، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 66

www.Ips.media

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلام محمد علی

زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز میں آغاز، ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں کی شرکت

اسلام آباد (آئی پی ایس) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈویلپمنٹ اور ریلیز 700 سے زیادہ اقسام، زرعی ٹیکنالوجی پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے انڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیق رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

وفاقی وزیر فوڈ سیکورٹی طارق بشیر چیمہ، چیئرمین پی اے آر سی ڈاکٹر غلام محمد علی و دیگر زرعی تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن میں شریک ہیں

8:06
Aeen-(3-5-23).pdf

کرنیوالے وکیل کا جوڈیشل ریمانڈ

پشاور (سٹاف رپورٹر) انسداد دہشت گردی پشاور کی خصوصی عدالت نے رشتہ دار سے کالعدم تنظیم کے نام پر پچاس لاکھ روپے بھتہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 31)

پیر شفیق کی مخلصانہ خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا' مقررین کا تقریب سے خطاب

ٹانک (نمائندہ آئین) جنوبی وزیرستان میں دوران ملازمت ایس ڈی او کی علاقہ کے لئے مخلصانہ خدمات کو ہمیشہ تاریخی الفاظ میں لکھا جائیگا ان خیالات کا اظہار صدر کنٹریکٹرز (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد، وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ، چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل ڈاکٹر غلام محمد علی اور دیگر زرعی تحقیقات پر قومی مکالمے کی تقریب میں شریک ہیں

اورکزئی میں 37 کنال اراضی پر پوست کی ممنوعہ فصل کاشت کر دی گئی

چھپر مشتی اور حسن زئی درہ میں جب فصل پوری طرح تیار ہوگئی تو پولیس نے تلف کرنے کیلئے آپریشن شروع کر دیا

کوہاٹ (این این آئی) قبائلی ضلع اورکزئی میں پولیس اور انتظامیہ کی ناک کے نیچے تقریباً 37 کنال اراضی پر پوست کی ممنوعہ فصل کاشت کر دی گئی لیکن متعلقہ حکام کو کانوں کان خبر نہ ہوئی تاہم جب فصل پوری طرح تیار ہوگئی تو پولیس نے محض کارکردگی دکھانے پر پوست کی تیار فصل تلف کرنے کے لئے آپریشن شروع کر دیا۔ پولیس کے مطابق قبائلی ضلع اورکزئی کی لوئر تحصیل کے علاقہ زیڑہ' خارخوشتہ اور کارعان جبکہ سنٹرل تحصیل کے علاقہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 34)

Daily The CAPITAL POST Islamabad

ABC Certified | پاکستان سے محبت کرنے والوں کی آواز

www.dailycapitalpost.com

رجسٹرڈ نمبر 2047

روزنامہ دی کیپیٹل پوسٹ اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف
الطاف احمد بٹ

جلد 13 | بدھ 12 شوال 1444ھ 3 مئی 2023ء 21 بیساکھ 2079 ب صفحات 10 قیمت 20 روپے | شمارہ 131

زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے مسائل کی نشاندہی کی جائے

طارق بشیر چیمہ

پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے تحقیق اور اختراع اہم ہے، وفاقی وزیر

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کیساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، چیئرمین پی اے آر سی ڈاکٹر غلام محمد علی

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیوسٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ؛ جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈیویلپمنٹ اور ریلیز 700 سے زیادہ اقسام، زرعی لنکیج پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خود مختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلی تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے انڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیق رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

طارق بشیر چیمہ

اسلام آباد، وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن، چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل ڈاکٹر غلام محمد علی ودیگر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

8:02
Aeen-(3-5-23).pdf

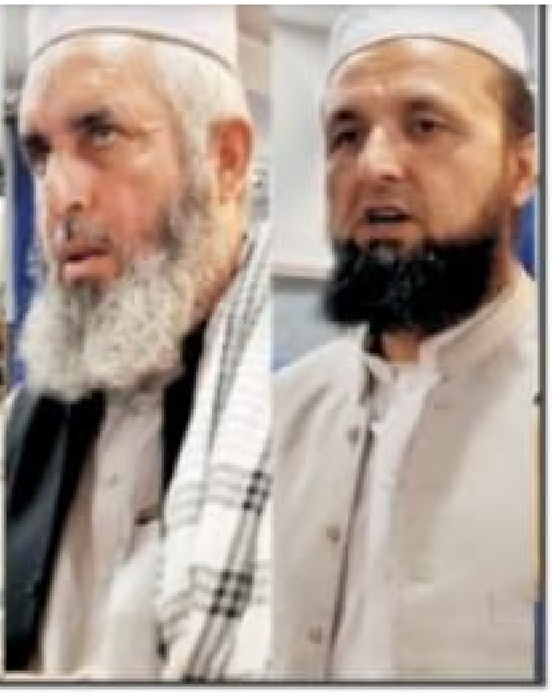

تیمر گرہ، جمعیت علماء اسلام اپر دیر کے امیر سراج الدین اور تحصیل چیئرمین مفتی عرفان الدین افغان سکول ٹیچنگ سٹاف کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلام محمد علی

اسلام آباد (آئین نیوز) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 1)

کوہاٹ، شیراکی باش خیل میں گولی لگنے سے پانچ ماہ کی معصوم بچی لقمہ اجل بن گئی

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ کے قبائلی سب ڈویژن درہ آدم خیل کے علاقہ شیراکی باش خیل میں

نوشہرہ، اکوڑہ میں سماج دشمن عناصر کیخلاف آپریشن، متعدد ڈکیت گرفتار

ملزمان کے قبضے سے چوری کردہ مال، موبائل اور نقدی بھی برآمد، تمام اشیاء مالکان کے سپرد

نوشہرہ (نمائندہ آئین) اکوڑہ سرکل پولیس نے

(موبائل فونز اور نقدی) اصل مالکان کے حوالے کر

E-mail: dailymuhim77@gmail.com
ABC Certified

DAILY MUHIM PESHAWAR

روزنامہ مہم
پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر: آسیہ خٹک
ایڈیٹر: آصف اقبال

جلد نمبر 17 | بدھ 03 مئی 2023ء (12 شوال) 1444 ہجری صفحات 8 قیمت: 10 روپے | شمارہ نمبر: 72

سپریم کورٹ بل پر پارلیمانی ریکارڈ طلب، فل کورٹ بنانے کی استدعا مسترد

عدلیہ کی آزادی بنیادی حق ہے، عدلیہ کی آزادی کے حوالے سے یہ مقدمہ منفرد نوعیت کا ہے، مقدمے پر فریقین کے سنجیدہ و بحث کی توقع ہے، لارجر بینچ کو بہترین معاونت فراہم کرنی ہوگی، پاکستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا قانون ہے

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم انوارالحق ملاقات کر رہے ہیں

اسمگلنگ کے ناسور کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھوں گا، وزیراعظم

وزیراعظم نے اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کر دی، اسٹیئرنگ کمیٹی کی خود صدارت کریں گے

FCCO, ORIC

عمران خان کا اپنے خلاف درج مقدمات غیر قانونی قرار دینے کیلئے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع

درخواست میں اسلام آباد میں درج تمام مقدمات اور طلبی کے نوٹسز کی کارروائی کو معطل کرنے کی استدعا

اسلام آباد اور ملک کے دیگر حصوں میں درج مقدمات کے حوالے سے تفصیلات طلب کی جائیں، درخواست میں موقف

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا شیڈول تبدیل، 10 روز قبل (آج) بدھ کو طلب

اجلاس کے شیڈول میں تبدیلی کا فیصلہ احتساب ترمیمی بل کی منظوری کیلئے ہنگامی طور پر کیا گیا

اسد عمر نے سراج الحق کو قانونی نوٹس بھجوا دیا

میرے وکلاء نے بے بنیاد الزام تراشی پر سراج الحق کو نوٹس بھجوا دیا ہے، اسد عمر

وزیر خارجہ امیر خان متقی رواں ہفتے کے آخر میں پاکستان کا دورہ کریں گے، افغان وزارت خارجہ کی تصدیق

اوگرا نے پیٹرول سستا کرنے کی کوئی تجویز نہیں دی، اسحاق ڈار کی وضاحت

اوگرا کی جانب سے پیٹرول سستا کرنے کی تجویز سے متعلق خبر بے بنیاد ہے، وفاقی وزیر خزانہ

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ تیز تر تعاون کے لیے زرعی محققین کو خود مختاری کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر غلام محمد علی

پاکستان کی کوششوں کے باوجود آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدے پر کوئی بڑی پیشرفت نہ ہو سکی

وزیراعظم سے آرمی چیف اور ڈی جی آئی ایس آئی کی ملاقات، ملکی صورتحال پر غور

رجسٹرار سپریم کورٹ کا اسپیکر قومی اسمبلی کو جوابی خط

پی ٹی آئی کی اے این پی کی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت سے باضابطہ معذرت

اے پی سی کے نامکمل ایجنڈا سے اتفاق نہیں کرتے، اسد قیصر

اسد عمر کے سراج الحق کو قانونی نوٹس کے بعد کون سے مذاکرات ہوں گے؟، امیر مقام

یہ محسن کے ساتھ یہی کرتے ہیں جو سراج الحق کے ساتھ کیا، مشیر وزیراعظم

14 مئی کو الیکشن کا انعقاد ممکن نہیں، رانا ثناء اللہ خان

اسمبلیوں کو اپنی مدت پوری کرنے دیں، شرائط سامنے رکھ کر مذاکرات نہیں کیے جاتے، وزیر داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے طلباء نے ایک بڑے کینوس پر خصوصی آرٹ کا مظاہرہ کیا

مختلف رنگوں اور ڈیزائن کی حامل مصوری کی دیوار کئی ماہ کی انتھک محنت سے تیار ہوئی ہے

وزیر مذہبی امور طلحہ محمود سے فلسطینی رکن قومی اسمبلی ماموں اسعد تمیمی کی ملاقات

ریاستی اور عوامی سطح پر فلسطینی عوام کی اخلاقی و سفارتی حمایت جاری رکھیں گے، طلحہ محمود

جلاؤ گھیراؤ کیس، علی امین گنڈا پور کی ضمانت منظور، رہا کرنے کا حکم

کم کوریج کی وجوہات (Gaps) کا تعین کرنے اور 15 مئی 2023 تک مکمل کوریج یقینی بنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی وضع کرنے کے لیے ایک اجلاس کا منظر

ماہرین فلکیات کی عید الاضحیٰ کے چاند سے متعلق پیشگوئی

فاشسٹ حکمرانوں کو فیصلے لکھوانے کی عادت پڑی ہوئی ہیں، فرخ حبیب

حکومت کو سپریم کورٹ نہیں شریف کورٹ آف پاکستان چاہیے، میڈیا سے گفتگو

مذاکرات کے دوران مریم نواز اشتعال انگیز تقاریر کر رہی ہیں، اعتزاز احسن

الیکشن تب ہوں گے جب سپریم کورٹ کہے گی، وکلاء بچہ کے حق کیلئے سڑکوں پر نکلیں گے

15 مئی 2023 تک اسلام آباد میں مردم شماری کی مکمل کوریج کو یقینی بنانے کیلئے حکمت عملی وضع

وفاقی نظامت تعلیمات کے ڈپٹی ڈی جی ڈاکٹر علی احمد کھرل نے تعاون نہ کرنے والے فیلڈ اسٹاف کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی

نیب کے تماشوں نے ملک کو تباہ کر دیا، شاہد خاقان عباسی

ملک میں سابق وزیراعظم کو انصاف نہیں ملے گا تو غریب کو کیسے ملے گا

15 مئی 2023 تک یقینی بنانے کیلئے چیف سیکرٹری پنجاب اور چیف سینسس کمشنر کی مشترکہ صدارت میں اجلاس منعقد

ہماری پاک فوج اپنی پیشہ ورانہ قابلیت کی وجہ سے جانی جاتی ہے، گورنر پنجاب

15 مئی 2023 تک یقینی بنانے کیلئے چیف سیکرٹری پنجاب اور چیف سینسس کمشنر کی مشترکہ صدارت میں اجلاس منعقد

اجلاس میں پنجاب کے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز اور پاکستان ادارہ شماریات کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی

شہباز شریف نے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی، شاہ محمود قریشی

مذاکرات کا وقت بدلنا بھی مزید دن ضائع کرنے کے مترادف ہے، شیخ رشید

پارلیمنٹ اپنے آئینی اختیارات کے تحفظ کیلئے آخری حد تک جائیگی، مریم اورنگزیب

آئین ری رائٹ کرنا یا قانون سازی کے اختیار پر پابندی لگانا عدلیہ کا اختیار نہیں، نوٹ

E-mail: dailymuhim77@gmail.com

ABC Certified

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY MUHIM PESHAWAR

روزنامہ مہم

پشاور پاکستان

رجسٹرڈ نمبر: 655-B

چیف ایڈیٹر: آسیہ خٹک

ایڈیٹر: آصف اقبال

جلد نمبر 17 | بدھ 03 مئی 2023ء (12 شوال) 1444 ہجری صفحات 8 قیمت: 10 روپے | شمارہ نمبر: 72

وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، ڈاکٹر غلام محمد علی، ڈائریکٹر FCCO,ORIC لاہور / سابق چیئرمین پی اے آرسی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک اور وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، ڈاکٹر اقرار احمد خان قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد میں زرعی تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر غلام محمد علی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے (بقیہ نمبر 11)

nhazara77@gmail.com

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily Nawa-i-Hazara

روزنامہ نوائے ہزارہ

ایڈیٹر تنویر اعوان

اسلام آباد

ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد روزنامہ

Tel: 0992 342326, 051-4411777 Fax: 051-4411776

جلد نمبر 13 | بدھ 12 شوال المکرم 03 مئی 2023ء، 1444ھ، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 196

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلام محمد علی

توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی

اسلام آباد(نمائندہ نوائے ہزارہ) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خودکفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد "پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا" اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیوسٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈویلپمنٹ اور ریلیز – 700 سے زیادہ اقسام، زرعی کیچر پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے اینڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیقی رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

اسلام آباد: وفاقی وزیر قومی غذائی تحقیق طارق بشیر چیمہ و دیگر قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد میں افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

www.dailyebadat.com ABC CERTIFIED Email:-dailyebadat555@gmail.com
DAILY EBADAT Rahim yar Khan
Member APNS CPNE
رحیم یار خان اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
بانی حاجی محمد اسلم خاں راؤ
چیف ایڈیٹر: راؤ نعمان اسلم
روزنامہ عبادت رحیم یار خان
0300-9671290
0300-9672333
dailyebadat555@gmail.com
منیجنگ ایڈیٹر: گلزار احمد ڈھلوں
(جلد نمبر 35) بروز بدھ ۔ 03 مئی 2023ء ۔ 12 شوال 1444ھ ☆ صفحات 4 قیمت 8 روپے ☆ شمارہ نمبر 29

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے: طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کیساتھ نتیجہ خیز تعاون کیلئے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت: ڈاکٹر غلام محمد علی

زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا

اسلام آباد (بیورو چیف) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد "پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا" اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزنٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈویلپمنٹ اور ریلیز۔ 700 سے زیادہ اقسام، زرعی ٹیکنالوجی پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے انڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیقی رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن، چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل ڈاکٹر غلام محمد علی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک، ڈاکٹر اقرار حسین خان قومی زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

گلگت بلتستان، راولپنڈی، اسلام آباد اور کراچی سے شائع ہونے والا واحد روزنامہ

ABC CERTIFIED

جبر و استحصال کے خلاف برسرِ پیکار

Ph: 051-2612199-6
Fax: 051-2612185
www.dailyk2.com
info@dailyk2.com

روزنامہ Daily K2 ★★★

گلگت بلتستان

GILGIT/BALTISTAN

بانی: راجہ حسین خان مقپون

صفحات 8 قیمت 20 روپے

ایڈیٹر انچیف: راجہ کاشف حسین مقپون

سعادت علی مجاہد

راجہ شاہ سلطان مقپون

جلد 29 ◉ بدھ 12 شوال المکرم 1444ھ، 03 مئی 2023ء ◉ شمارہ 202

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق چیمہ

خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف حاصل کرنے کیلئے تحقیق کا شعبہ اہمیت کا حامل ہے

پی اے آر سی کے زرعی تحقیقی رابطہ کاری میں کردار کو مزید بڑھانا چاہئے، ڈاکٹر اقرار

اسلام آباد (پ ر) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا، افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 41)

بقیہ 41

بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک سے کہ جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈیولپمنٹ اور ریلیز — 700 سے زیادہ اقسام، زرعی کھجور پروگرام کو سراہا۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اعلیٰ انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے الاٹ وقت فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیقی رابطہ کاری میں کاکردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔

اسلام آباد، وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری ظفر حسن تقریب کے دوران سٹیج پر بیٹھے ہیں

www.dailysubnews.com

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونے والا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

ABC CERTIFIED

www.Ips.media

Daily SUBNEWS Islamabad

روزنامہ سب نیوز اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف کاشف رفیق

ایڈیٹر: عاصم قدیر رانا

Email: Subnews@dailysubnews.com

شمارہ نمبر 66	بدھ 12 شوال 1444ھ 3 مئی 2023ء، صفحات 4 قیمت 10 روپے	جلد نمبر 4

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلام محمد علی

زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز میں آغاز، ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں کی شرکت

اسلام آباد (آئی پی ایس) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں زراعت کے قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ڈائیلاگ کا منصوبہ محققین، پالیسی سازوں، اور پریکٹیشنرز کو زرعی تحقیق میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں اور اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے اور اس کے مطابق مستقبل کی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز زرعی شعبے کو درپیش چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکمت عملی اور حل کی نشاندہی کرنے کی کوششیں کریں گے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمے میں فصلوں کی بہتری، لائیو سٹاک اور ماہی پروری، قدرتی وسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تقریب میں زراعت کے شعبے کے معروف ماہرین اور سائنسدانوں کے انٹرایکٹو سیشنز، پینل ڈسکشنز اور پریزینٹیشنز پیش کیے جائیں گے۔ سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ اور تحقیق نے مختلف اداروں کے درمیان ایک مربوط نظام کے قیام کے ذریعے گورننس کو بہتر بنانے اور تحقیقی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ وسائل کے معقول استعمال پر زور دیا۔ چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے ملک میں غذائی تحفظ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پی اے آر سی کی قیادت میں قومی زرعی تحقیقی نظام کی مربوط کوششوں کے اشتراک جیسے کہ: جرمپلازم شیئرنگ، ورائٹی ڈویلپمنٹ اور ریلیز 700 سے زیادہ اقسام، زرعی ٹیکنیکل پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقی نظام کو ٹیکنالوجی، مشترکہ منصوبوں، تبادلے کے پروگراموں اور استعداد کار میں اضافے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے خودمختاری کی ضرورت ہے۔ پی اے آر سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستان کے پاس تمام جدید ٹیکنالوجیز میں زرعی تحقیق میں اعلیٰ تعلیم یافتہ انسانی وسائل موجود ہیں۔ انہوں نے دستیاب اہل انسانی وسائل کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مالی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی تحقیق کے عمل کے لیے انڈومنٹ فنڈ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد خان نے اس بات پر زور دیا کہ پی اے آر سی کے زرعی تحقیق رابطہ کاری میں قائدانہ کردار کو مزید بڑھانا چاہیے۔ زرعی تحقیق پر قومی مکالمہ ایک اہم اقدام ہے جو زرعی شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ تقریب پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

وفاقی وزیر فوڈ سیکورٹی طارق بشیر چیمہ، چیئرمین پی اے آر سی ڈاکٹر غلام محمد علی و دیگر زرعی تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن میں شریک ہیں

Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ | عوام کی بے ساختہ للکار | ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹرانچیف: محمد فیصل ندیم

جلد 14 بدھ، 03 مئی، 2023ء، 12 شوال المکرم 1444ھ، قیمت 20 روپے شمارہ 22

بقیہ | 28

گورننس اور مالیاتی مسائل کی نشاندہی کریں۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ہونے والے اس مکالمے میں ملک بھر کے نامور زرعی سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شرکت کریں گی جو زرعی تحقیق کے لیے مستقبل کی راہیں متعین کریں گی۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اس شعبے میں چیلنجز، حالیہ رجحانات اور نئی تکنیکی اختراعات کو تلاش کرنا ہے۔

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، طارق بشیر چیمہ

بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز تعاون کے لیے زرعی محققین کو خودمختاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر غلام محمد علی

چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا، چیلنج سے نمٹنے کے لیے تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار زرعی ترقی کے حصول اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور اختراع کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے سیکرٹری، وزارت برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایات دیں کہ وہ زرعی تحقیق میں رکاوٹ بننے والے (بقیہ نمبر 28)

عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق جناب طارق بشیر چیمہ، وفاقی سیکرٹری جناب ظفر حسن، چیئرمین پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، ڈاکٹر غلام محمد علی، سابق چیئرمین پی اے آر سی، ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک اور ملک اوایس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، ڈاکٹر اقرار احمد خان قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد میں زرعی تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن کے دوران موجود ہیں

نے اپنے خط میں کہا کہ یہ اقدام نئی دہلی کی کشیر الجہتی اور کشیر المحاذ مہم کا حصہ ہے، بھارت تنازعہ جموں وکشمیر کے بار

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کل جماعتی حریت کانفرنس کے کنوینر محمود احمد ساغر کا خط وزارت خارجہ کوارسال کرتے ہوئے مقبوضہ سرینگر میں مجوزہ جی 20 سربراہی اجلاس کے پیچھے بھارتی عزائم بے نقاب کرنے کی کوششیں تیز کرنے کی ہدایت کی ہے، اور کہا ہے کہ وزارت خارجہ متنازع علاقے (بقیہ نمبر 19)

وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ زرعی-تحقیق پر قومی مکالمے کے افتتاحی سیشن میں موجود ہیں

زرعی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ

ورلڈ فوڈ پروگرام کے مطابق پاکستان میں ہر سال 4 ارب ڈالر کی خوراک ضائع ہوتی ہے

اسلام آباد: (غلام عباس) زرعی تحقیق پر تین روزہ قومی مکالمے کا قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد میں آغاز ہوا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، چوہدری طارق بشیر چیمہ نے زرعی شعبے کو فروغ دینے اور کسانوں کی معیشت کو بہتر (بقیہ نمبر 26)

یوم مئی پر عوام نے ثابت کر دیا لاہور اب پی ٹی آئی کا قلعہ ہے' مسرت جمشید چیمہ

پی ڈی ایم ٹولہ اب عوام کے شعور کے آگے بند نہیں باندھ سکتا' مرکزی رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی مرکزی رہنما مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ عمران خان کی کال پر یوم مئی پر لاکھوں کی تعداد میں عوام نے باہر نکل کر ثابت کر دیا ہے کہ لاہور (بقیہ نمبر 27)

ٹنڈو حیدر میں مقامی لوگ پینے اور گھریلو استعمال کے لیے پانی کے ٹینکر سے برتن بھر رہے ہیں۔

نے کیلئے دائر
ے پر فیصلہ محفوظ
رٹ میں نگران
ے بنانے کے
(بقیہ نمبر 18)

مان بالہ کی
انکشاف
وونشل ڈیزاسٹر
سندھ کی جانب
(بقیہ نمبر 22)

ت کی حمایت
مکاس ہو
نے کہا ہے کہ
ایت کریں گے
(بقیہ نمبر 24)

مریم
اورنگزیب

یں چھین سکتا
ات
ختیار پر پابندی
وزیر اطلاعات
(بقیہ نمبر 28)

سالہ نوجوان
ر لاپتہ ہوگیا
چناب میں ایک
سکیو 1122
ے چناب کے
محلہ نور پور ضلع
دریا میں اپنے
(بقیہ نمبر 31)

ایم کیوا
پی سی میں
اسلام
نیشنل پارٹی
منگل کو جار

سپریم ک
اسمبلی کی
اسلام
کورٹ ک
رجسٹرار پ

نوزائیدہ بچ
سمز پروفیس
لاہور
ساعت ک
SADA

قوم کو ما
گالی دینا
جسٹس
کیا کہ 71
پر کیس کیوا

فیصل آ
کوشیرٹن
ملکوآن
سب سے
مئی تک
ہوگی۔ پاک
آرگنائزنگ
لائف سٹا